

## سوال

ہمیں روزہ افطار کرتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیئے؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عمر رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرتے تھے :

**ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجر إن شاء الله** پیاس تیر رہی ، اوررگیں تر ہوگئیں ، اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگیا

سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2357 ) سنن الدار قطنی حدیث نمبر ( 25 ) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے التلخیص الحبیر ( 2 / 202 ) میں کہا ہے کہ دارقطنی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے -

لیکن وہ دعا جو اس وقت لوگوں میں عام ہے اور افطاری کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جاتی ہے وہ صحیح نہیں وہ حدیث مرسل اور ضعیف ہے :

**اللهم لك صمت وعلى رزقك أفطرت** اے اللہ میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیرے رزق پر ہی افطار کیا - سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2358 )

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف سنن ابو داؤد ( 510 ) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے -

لہذا اس دعا کے بدلے میں دوسری دعا جو اس سے پہلے بیان کی گئی ہے وہ پڑھنی چاہیئے کیونکہ وہ صحیح ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت بھی ہے -

اور عبادات بجالانے کے بعد دعا کرنا شریعت اسلامیہ میں اصل چیز ہے مثلاً فرض نمازوں کے بعد دعا کرنا ، اور اسی طرح مناسک حج و عمرہ ادا کرنے کے بعد دعا اسی طرح روزہ بھی ان شاء اللہ دعا سے باہر نہیں رہتا ، بلکہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کا ذکر کرتے ہوئے درمیان میں ہی دعا کا ذکر کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں پر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے میں اس کی پکار قبول کرتا ہوں ، اس لیے لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ میری بات مان لیا کریں ، اورمجھ پر ایمان رکھیں ، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے البقرة ( 186 ) -

اس آیت میں اس ماہ مبارک میں دعا کرنے کی اہمیت واضح ہو رہی ہے -

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس آیت میں یہ بتایا ہے کہ وہ اپنے بندوں کے قریب ہے اور دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا ہے وہ جب بھی پکارے اللہ تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے ، اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ربوبیت کی خبر دے رہا ہے اور انہیں اس کا سوال اور ان کی دعا کی قبولیت کا شرف بخش رہا ہے کیونکہ جب بندے اپنے رب سے دعا کرتے ہیں تو وہ اس کی ربوبیت پر ایمان لا کر ایسا کرتے ہیں --- اس کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ فرمایا کہ :

اس لیے انہیں بھی چاہئے کہ وہ بھی میری بات تسلیم کریں اورمجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ راہ راست پر آجائیں البقرة ( 186 ) -

تو پہلی بات یہ ہے کہ : اللہ تعالیٰ نے عبادت واستعانت میں جس چیز کا حکم دیا ہے وہ اس میں اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی بات تسلیم کریں -

دوسری بات یہ ہے کہ : اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور اس کی الوہیت پر ایمان ، اور یہ ایمان رکھنا کہ وہ ان کا رب ہے الہ ہے ، اور اسی لیے کہا جاتا ہے کہ : دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب اعتقاد صحیح ہو اور اطاعت بھی مکمل پائی جاتی ہو ، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی آیت کے آخر میں اسے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح بیان کیا ہے :

لہذا انہیں چاہئے کہ وہ میری بات تسلیم کریں اورمجھ پر ایمان لائیں دیکھیں مجموع الفتاوی ( 33 / 14 ) -

واللہ اعلم .